© rasailojaraid.com

ترجمۂ قرآن مجید

مع صرفی و نحوی تشریح

افادات: حافظ احمد یار مرحوم

ترتیب وتدوین: لطف الرحمٰن خان

سورۃ الانعام

آیات ۱۳۶ تا ۱۴۰

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا
لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ
سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ
لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَقَالُوْا
هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَاۤ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا
وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَقَالُوْا مَا
فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰۤى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ
شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْۤا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا
بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ ع

ذرء

ذَرَأَ يَذْرَأُ (ف) ذَرْأً: اللہ تعالیٰ کا اپنے ارادے کو ظاہر کرنا۔ (۱) پیدا کرنا۔ (آیت زیر مطالعہ ۱۳۶) (۲) بکھیرنا، پھیلانا۔ ﴿وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ﴾ (النحل: ۱۳) ''اور وہ جو اُس نے بکھیرا تمہارے لیے زمین میں مختلف ہوتے ہوئے ان کے رنگ۔''

ترکیب

(آیت ۱۳۶) ''جَعَلُوْا'' کا مفعول ''نَصِيْبًا'' ہے۔ (آیت ۱۳۷) ''زُيِّنَ'' کا مفعول ''قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ''

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہے اور اس کا فاعل ''شُرَکَاءُ ھُمْ'' ہے۔ (آیت ۱۳۸) ''ھٰذِہٖ'' مبتدأ ہے۔ ''اَنْعَامٌ'' اور ''حَرْثٌ'' اس کی خبریں ہیں' جبکہ ''حِجْرٌ'' ان دونوں کی صفت ہے۔ اس کے آگے ''اَنْعَامٌ'' دو مرتبہ آیا ہے اور دونوں جگہ یہ نکرہ مخصوصہ ہے۔ ''اِفْتِرَاءً'' حال ہے اور ''عَلَیْہِ'' کی ضمیر اللہ کے لیے ہے۔ (آیت ۱۳۹) ''مَا'' موصولہ مبتدأ ہے۔ ''فِیْ بُطُوْنِ ھٰذِہِ الْاَنْعَامِ'' قائم مقام خبر ہے۔ اس کی خبر ''مَوْجُوْدٌ'' محذوف ہے' جبکہ ''خَالِصَۃٌ'' اور ''مُحَرَّمٌ'' صفت ہیں۔ ان آیات میں مشرکین کی مستقل عادت کا بیان ہے' اس لیے اردو محاورہ کی ضرورت کے تحت افعالِ ماضی کا ترجمہ حال میں ہوگا۔

ترجمہ:

وَجَعَلُوْا : اور وہ لوگ بناتے ہیں
مِمَّا : اس میں سے جو
مِنَ الْحَرْثِ : کھیتی میں سے
نَصِیْبًا : ایک حصہ
ھٰذَا : یہ
بِزَعْمِھِمْ : ان کے گمان میں
لِشُرَکَآئِنَا : ہمارے شریکوں کے لیے ہے
کَانَ : ہوتا ہے
فَلَا یَصِلُ : تو وہ نہیں پہنچتا
وَمَا : اور جو
لِلّٰہِ : اللہ کے لیے
اِلٰی شُرَکَآئِھِمْ : ان کے شریکوں تک
مَا : وہ جو
وَکَذٰلِکَ : اور اس طرح
لِکَثِیْرٍ : بہتوں کے لیے
قَتْلَ اَوْلَادِھِمْ : اپنی اولاد کے قتل کرنے کو
لِیُرْدُوْھُمْ : تاکہ وہ تباہ و برباد کریں ان کو
عَلَیْھِمْ : ان پر
وَلَوْ : اور اگر
اللّٰہُ : اللہ
فَذَرْھُمْ : پس آپؐ چھوڑ دیں ان کو

لِلّٰہِ : اللہ کے لیے
ذَرَاَ : اُس نے پیدا کیا
وَالْاَنْعَامِ : اور مویشیوں میں سے
فَقَالُوْا : پھر کہتے ہیں
لِلّٰہِ : اللہ کے لیے ہے
وَھٰذَا : اور یہ
فَمَا : پس جو
لِشُرَکَآئِھِمْ : ان کے شریکوں کے لیے
اِلَی اللّٰہِ : اللہ تک
کَانَ : ہوتا ہے
فَھُوَ یَصِلُ : تو وہ پہنچتا ہے
سَآءَ : کتنا برا ہے
یَحْکُمُوْنَ : یہ لوگ فیصلہ کرتے ہیں
زَیَّنَ : سجایا
مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ : شرک کرنے والوں میں سے
شُرَکَآؤُھُمْ : ان کے شریکوں نے
وَلِیَلْبِسُوْا : اور تاکہ وہ گڈمڈ کریں
دِیْنَھُمْ : ان کے دین کو
شَآءَ : چاہتا
مَا فَعَلُوْہُ : تو وہ نہ کرتے اس کو
وَمَا : اور اس کو جو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

يَفْتَرُوْنَ: وہ گھڑتے ہیں
هٰذِهٖٓ: یہ
لَّا يَطْعَمُهَآ: نہیں کھاتا اس کو
مَنْ: وہ جسے
بِزَعْمِهِمْ: ان کے گمان میں
حُرِّمَتْ: حرام کیا گیا
وَاَنْعَامٌ: اور مویشی
اسْمَ اللّٰهِ: اللہ کا نام
افْتِرَآءً: گھڑتے ہوئے
سَيَجْزِيْهِمْ: وہ بدلہ دے گا ان کو
كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ: وہ لوگ گھڑتے ہیں
مَا: وہ جو
خَالِصَةٌ: خاص ہے
وَمُحَرَّمٌ: اور حرام کیا ہوا ہے
وَاِنْ: اور اگر
مَّيْتَةً: مردہ
فِيْهِ: اس میں
سَيَجْزِيْهِمْ: وہ بدلہ دے گا ان کو
اِنَّهٗ: یقیناً وہ
عَلِيْمٌ: جاننے والا ہے
الَّذِيْنَ: وہ لوگ جنہوں نے
اَوْلَادَهُمْ: اپنی اولاد کو
بِغَيْرِ عِلْمٍ: کسی علم کے بغیر
مَا: اُس کو جو
اللّٰهُ: اللہ نے
عَلَى اللّٰهِ: اللہ پر
وَمَا كَانُوْا: اور وہ نہیں ہیں

وَقَالُوْا: اور وہ کہتے ہیں
اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ: ممنوع مویشی اور کھیتی ہیں
اِلَّا: مگر
نَّشَآءُ: ہم چاہیں
وَاَنْعَامٌ: اور مویشی
ظُهُوْرُهَا: جن پر سوار ہونا
لَّا يَذْكُرُوْنَ: وہ لوگ یاد نہیں کرتے
عَلَيْهَا: جن پر
عَلَيْهِ: اس پر (یعنی اللہ پر)
بِمَا: بسبب اس کے جو
وَقَالُوْا: اور وہ کہتے ہیں
فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ: ان مویشیوں کے پیٹوں میں ہے
لِّذُكُوْرِنَا: ہمارے مردوں کے لیے
عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا: ہماری بیویوں پر
يَّكُنْ: وہ ہو
فَهُمْ: تو وہ (سب)
شُرَكَآءُ: شریک ہیں
وَصْفَهُمْ: ان کی صفت بیان کرنے کا
حَكِيْمٌ: حکمت والا ہے
قَدْ خَسِرَ: خسارے میں پڑ چکے ہیں
قَتَلُوْٓا: قتل کیا
سَفَهًا: احمق ہوتے ہوئے
وَّحَرَّمُوْا: اور حرام کیا
رَزَقَهُمُ: رزق دیا ان کو
افْتِرَآءً: گھڑتے ہوئے
قَدْ ضَلُّوْا: وہ بھٹک چکے ہیں
مُهْتَدِيْنَ: ہدایت پانے والے

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نوٹ: مشرکین رواج کے مطابق اللہ کے نام پر کچھ نکال تو دیتے' لیکن اگر اتفاق سے کسی بُت کے نام کی بکری مر گئی یا چوری ہوگئی یا اس کے نام کا غلہ چوہے کھا گئے' تو اس کی تلافی لازماً خدا کے حصے میں سے کر دی جاتی اور اگر اسی قسم کی کوئی آفت خدا کے نام پر نکالے ہوئے حصے پر آ جاتی تو یہ ممکن نہیں تھا کہ اس کی تلافی معبودوں کے حصے کے مال سے کرنے کی جرأت کریں۔ (تدبر قرآن)

ان توہمات کی اصل جڑ کیا ہے' اس کو سمجھنے کے لیے یہ جان لینا بھی ضروری ہے کہ جو حصہ خدا کے نام پر نکالا جاتا ہے وہ فقیروں' مسکینوں وغیرہ پر خرچ کیا جاتا ہے اور جو حصہ شریکوں کے لیے نکالا جاتا ہے وہ یا تو براہِ راست مذہبی طبقوں کے پیٹ میں جاتا ہے یا نذر و نیاز اور چڑھاوے کی صورت میں بالواسطہ مجاوروں تک پہنچ جاتا ہے۔ اس لیے مذہبی پیشواؤں نے مسلسل تلقین سے جاہلوں کے دل میں یہ بات بٹھا دی ہے کہ خدا کے حصے میں کمی ہو جائے تو کوئی مضائقہ نہیں' لیکن ''خدا کے پیاروں'' کے حصے میں کمی نہ ہونی چاہیے۔ (تفہیم القرآن)

آیات ۱۴۱ تا ۱۴۴

وَهُوَ الَّذِيٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ
وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۙ﴿۱۴۱﴾ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ
الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۱۴۲﴾ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ
ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ۙ﴿۱۴۳﴾ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا
اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ ع

ز ر ع

زَرَعَ يَزْرَعُ (ف) زَرْعًا : کھیتی کو اُگانا۔ ﴿اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾﴾ (الواقعة) ''تو کیا تم لوگوں نے غور کیا اس پر جو تم لوگ بوتے ہو۔ کیا تم لوگ اُگاتے ہو اس کو یا ہم اُگانے والے ہیں؟''

زَارِعٌ (فاعل کے وزن پر اسم الفاعل) : اُگانے والا۔

زَرَّاعٌ ج زُرَّاعٌ (فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ) : بار بار اُگانے والا یعنی کسان۔ ﴿يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ﴾ (الفتح:۲۹) ''بھلی لگتی ہے کسانوں کو۔''

زَرْعٌ ج زُرُوْعٌ (اسم ذات) : اصلاً اُگی ہوئی چیز کو کہتے ہیں' پھر عرفِ عام میں کھیتی کہہ دیتے ہیں۔ ﴿وَزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿۱۴۸﴾﴾ (الشعراء) ''اور کھیتیوں میں اور کھجوروں میں جن کی کونپل ملائم ہے۔''

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ح ص د

حَصَدَ یَحْصُدُ (ن) وَیَحْصِدُ (ض) حَصَادًا : (۱) کھیتی کاٹنا۔ (۲) کسی چیز کو تہس نہس کرنا۔ ﴿فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖ﴾ (یوسف:۴۷) ''پھر جو تم لوگ کاٹو تو اس کو چھوڑ دو اس کی بال میں۔''

حَصِیْدٌ (فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت' اسم المفعول کے معنی میں) : (۱) کاٹا ہوا (۲) تہس نہس کیا ہوا۔ ﴿فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِیْدِ ۝۹﴾ (قٓ) ''پھر ہم نے اُگائے اس سے باغات اور کاٹا جانے والا اناج۔'' ﴿ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰی نَقُصُّهٗ عَلَیْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِیْدٌ ۝۱۰۰﴾ (ھود) ''یہ بستیوں کی خبروں میں سے ہے' ہم بیان کرتے ہیں ان کو آپؐ پر ان میں سے کچھ قائم ہیں اور کچھ تہس نہس کی ہوئی ہیں۔''

ض ء ن

ضَأَنَ یَضْأَنُ (ف) ضَأْنًا : دنبوں کو بکریوں سے الگ کرنا۔

ضَاْنٌ (اسم جنس) : دنبہ' بھیڑ۔ زیر مطالعہ آیت ۱۴۳۔

م ع ز

مَعَزَ یَمْعَزُ (ف) مَعْزًا : بکریوں کو بھیڑوں سے الگ کرنا۔

مَعْزٌ (اسم جنس) : بکری۔ زیر مطالعہ آیت ۱۴۳۔

ش م ل

شَمَلَ یَشْمُلُ (ن) شَمْلًا : بائیں جانب لینا۔

شَمِلَ یَشْمَلُ (س) شَمَلًا : کسی چیز کو کسی چیز میں لپیٹنا۔

شِمَالٌ ج شَمَائِلُ: بایاں جانب۔ ﴿وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۚ﴾ (الکھف:۱۸) ''اور ہم پلٹتے ہیں ان کو دائیں جانب والی (کروٹ) اور بائیں جانب والی۔'' ﴿وَعَنْ اَیْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ۫﴾ (الاعراف:۱۷) ''اور ان کے دائیں جانب سے اور ان کے بائیں جانب سے۔''

اِشْتَمَلَ (افتعال) اِشْتِمَالًا : کسی چیز پر پورا لپٹنا۔ زیر مطالعہ آیت ۱۴۳۔

أ ب ل

أَبِلَ یَأْبَلُ (س) اَبَلًا : اونٹوں کا اچھی طرح انتظام کرنا۔

اِبِلٌ (اسم جنس): اونٹ۔ زیر مطالعہ آیت ۱۴۴۔

اَبَابِیْلُ: اونٹوں کا قطار در قطار چلنا۔ اس کا استعمال عام ہے۔ کسی کا بھی قطار در قطار چلنا یا جھنڈ در جھنڈ اُڑنا۔ ﴿وَاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ۝۳﴾ (الفیل) ''اور اُس نے بھیجا ان پر جُھنڈ در جُھنڈ پرندوں کو۔''

ترکیب

(آیت ۱۴۱) ''اَنْشَاَ'' کا مفعول ہونے کی وجہ سے ''جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ'' حالت نصب میں ہے' جبکہ ''غَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ'' میں ''غیر'' کا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے ''مَعْرُوْشٰتٍ'' حالت جر میں ہے اور یہ مرکب اضافی بھی ''اَنْشَاَ'' کا مفعول ہے' اس لیے ''غَیْرَ'' پر نصب آئی ہے۔ اس کے آگے ''اَلنَّخْلَ' اَلزَّرْعَ'

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اَلزَّیۡتُوۡنَ'' اور ''اَلرُّمَّانَ'' یہ سب بھی ''اَنۡشَاَ'' کے مفعول ہیں۔ ''حَقَّہٗ'' کی ضمیر ''ھُوَ الَّذِیۡ'' یعنی اللہ کے لیے ہے۔ (آیت۱۴۲) ''مِنَ الۡاَنۡعَامِ'' سے پہلے ''اَنۡشَاَ'' محذوف ہے۔ (آیت۱۴۳) اسی طرح ''ثَمٰنِیَۃَ اَزۡوَاجٍ'' میں ''ثَمٰنِیَۃَ'' کی نصب بتا رہی ہے کہ اس سے پہلے بھی ''اَنۡشَاَ'' محذوف ہے۔ ''ءٰٓالذَّکَرَیۡنِ حَرَّمَ'' کا مفعول مقدم ہے جبکہ ''اَلۡاُنۡثَیَیۡنِ'' اور ''اَمَّا'' (جو دراصل ''اَمۡ مَا'' ہے) بھی ''حَرَّمَ'' کے مفعول ہیں۔ (آیت۱۴۲) ''کُنۡتُمۡ'' کا اسم اس میں شامل ''اَنۡتُمۡ'' کی ضمیر ہے اور ''شُھَدَاءَ'' اس کی خبر ہے۔

ترجمہ:

وَھُوَ : اور وہ
اَنۡشَاَ : پیدا کیا
وَّغَیۡرَ مَعۡرُوۡشٰتٍ: اور چھپر پر نہ ڈالے ہوؤں کو
وَالزَّرۡعَ : اور کھیتی کو
اُکُلُہٗ : اس کا پھل
وَالرُّمَّانَ : اور انار کو
وَّغَیۡرَ مُتَشَابِہٍ: اور باہم مشابہ نہ ہونے والے
مِنۡ ثَمَرِہٖٓ : اس کے پھل میں سے
وَاٰتُوۡا : اور تم لوگ دو
یَوۡمَ حَصَادِہٖ : اس کی فصل کاٹنے کے دن
اِنَّہٗ : بے شک وہ
الۡمُسۡرِفِیۡنَ: ضرورت سے زیادہ خرچ کرنے والوں کو
حَمُوۡلَۃً : کوئی بکثرت بوجھ اٹھانے والے
کُلُوۡا : تم لوگ کھاؤ
رَزَقَکُمُ : رزق دیا تم کو
وَلَا تَتَّبِعُوۡا : اور تم لوگ پیروی مت کرو
اِنَّہٗ : بے شک وہ
عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ : ایک کھلا دشمن ہے
مِنَ الضَّاۡنِ : بھیڑ میں سے

الَّذِیۡٓ : وہ ہے جس نے
جَنّٰتٍ مَّعۡرُوۡشٰتٍ : چھپر پر ڈالے ہوئے باغات کو
وَّالنَّخۡلَ : اور کھجور کو
مُخۡتَلِفًا : مختلف ہوتے ہوئے
وَالزَّیۡتُوۡنَ : اور زیتون کو
مُتَشَابِھًا : باہم متشابہ ہوتے ہوئے
کُلُوۡا : تم لوگ کھاؤ
اِذَآ اَثۡمَرَ : جب بھی وہ پھل دے
حَقَّہٗ : اس کا حق
وَلَا تُسۡرِفُوۡا : اور ضرورت سے زیادہ مت خرچ کرو
لَا یُحِبُّ : پسند نہیں کرتا
وَمِنَ الۡاَنۡعَامِ: اور (اُس نے پیدا کیے) مویشیوں میں سے
وَّفَرۡشًا : اور کوئی بچھا ہوا
مِمَّا : اس میں سے جو
اللّٰہُ : اللہ نے
خُطُوٰتِ الشَّیۡطٰنِ: شیطان کے نقوش قدم کی
لَکُمۡ : تمہارے لیے
ثَمٰنِیَۃَ اَزۡوَاجٍ: (اس نے پیدا کیے) آٹھ جوڑے
اثۡنَیۡنِ : دو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وَمِنَ الْمَعْزِ : اور بکری میں سے
قُلْ : آپؐ کہیے (یعنی پوچھئے)
حَرَّمَ : اُس نے حرام کیا
الْاُنْثَيَيْنِ : دو مؤنث کو
اشْتَمَلَتْ : لپٹیں
اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ : دو مؤنث کی بچہ دانیاں
بِعِلْمٍ : کسی علم (یعنی سند) سے
كُنْتُمْ : تم لوگ
وَمِنَ الْاِبِلِ : اور اونٹ میں سے
وَمِنَ الْبَقَرِ : اور گائے میں سے
قُلْ : آپؐ پوچھئے
حَرَّمَ : اُس نے حرام کیا
الْاُنْثَيَيْنِ : دو مؤنث کو
اشْتَمَلَتْ : لپٹیں
اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ : دو مؤنث کی بچہ دانیاں
كُنْتُمْ : تم لوگ
اِذْ : جب
اللّٰهُ : اللہ نے
فَمَنْ : پس کون
مِمَّنِ : اس سے جس نے
عَلَى اللّٰهِ : اللہ پر
لِّيُضِلَّ : تاکہ وہ گمراہ کرے
بِغَيْرِ عِلْمٍ : کسی علم کے بغیر
اللّٰهَ : اللہ
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ : ظلم کرنے والے گروہ کو

اثْنَيْنِ : دو
ءٰٓالذَّكَرَيْنِ : کیا دو مذکر کو
اَمِ : یا
اَمَّا : یا اس کو
عَلَيْهِ : جس پر
نَبِّئُوْنِيْ : تم لوگ بتاؤ مجھ کو
اِنْ : اگر
صٰدِقِيْنَ : سچ کہنے والے ہو
اثْنَيْنِ : دو
اثْنَيْنِ : دو
ءٰٓالذَّكَرَيْنِ : کیا دو مذکر کو
اَمِ : یا
اَمَّا : یا اس کو
عَلَيْهِ : جس پر
اَمْ : یا
شُهَدَآءَ : موجود تھے
وَصّٰكُمْ : تاکید کی تم کو
بِهٰذَا : اس کی
اَظْلَمُ : زیادہ ظالم ہے
افْتَرٰى : گھڑا
كَذِبًا : ایک جھوٹ
النَّاسَ : لوگوں کو
اِنَّ : بے شک
لَا يَهْدِي : ہدایت نہیں دیتا

نوٹ : اسراف کا مطلب ہے کسی بھی کام میں حد سے تجاوز کرنا۔ لیکن یہ دین اسلام کی ایک اصطلاح بھی ہے' جس کا مطلب ہے کسی جائز ضرورت پر ضرورت سے زائد خرچ کرنا۔ مثلاً کپڑا پہننا جائز ضرورت ہے۔ کسی کے پاس اگر دو' چار جوڑے کپڑے ہوں تو یہ ضرورت پوری ہو جاتی ہے۔ لیکن کسی کی الماری میں اگر اتنے جوڑے لٹکے ہوں کہ صبح کو یہ فیصلہ کرنا مشکل ہو جائے کہ آج کون سا جوڑا پہنا جائے تو یہ اسراف ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اسراف سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے۔ اس میں ایک حکمت یہ سمجھ میں آتی ہے کہ جو شخص اپنی ضروریات پر ضرورت سے زیادہ خرچ کرتا ہے' اس سے رشتہ داروں اور غریبوں کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی ہوتی ہے۔ اسی طرح سے کوئی شخص اپنا سب کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کر کے خود خالی ہو کر بیٹھ جائے تو وہ اپنے اہل وعیال کے اور خود اپنے نفس کے حقوق ادا نہیں کر سکتا۔ اس لیے اسراف کسی بھی شکل میں ہو' وہ اللہ کو پسند نہیں ہے۔

آیات ۱۴۵ تا ۱۵۰

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِیْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ یَّكُوْنَ مَیْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا
اَوْ لَحْمَ خِنْزِیْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ
رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَعَلَی الَّذِیْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِیْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ
حَرَّمْنَا عَلَیْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَایَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ
جَزَیْنٰهُمْ بِبَغْیِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا یُرَدُّ
بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۴۷﴾ سَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا
حَرَّمْنَا مِنْ شَیْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰی ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ
عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ
الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۴۹﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِیْنَ یَشْهَدُوْنَ اَنَّ
اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا
وَالَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ ع

ظ ف ر

ظَفَرَ یَظْفِرُ (ض) ظَفْرًا : چہرے پر ناخن مارنا۔

ظُفُرٌ (اسم ذات) : ناخن۔ زیر مطالعہ آیت ۱۴۶۔

ظَفِرَ یَظْفَرُ (س) ظَفَرًا : مقصد میں کامیاب ہونا۔

اَظْفَرَ (افعال) اِظْفَارًا : کامیاب کرنا' غالب کرنا۔ ﴿مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَیْهِمْ ؕ﴾ (الفتح: ۲۴)
''اس کے بعد کہ اُس نے غالب کیا تم کو ان پر۔''

ش ح م

شَحَمَ یَشْحَمُ (ف) شَحْمًا : چربی کھلانا۔

شَحْمٌ (اسم جنس بھی ہے) : واحد شَحْمَةٌ جمع شُحُوْمٌ : چربی۔ زیر مطالعہ آیت ۱۴۶۔

ح و ی

حَوٰی یَحْوِیْ (ض) حَوَایَةً : جمع کرنا' قبضہ کرنا۔

حَوِیٌّ مؤنث حَوِیَّةٌ (جمع حَوَایَا) : چھوٹا حوض' انتڑی۔ زیر مطالعہ آیت ۱۴۶۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حَوًّی : سبزی مائل سیاہ ہونا۔

اَحْوٰی (افعل الوان وعیوب ہے): سبزی مائل سیاہ۔﴿فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰی ۝۵﴾ (الاعلیٰ) ''پھر اس نے کر دیا اس کو سیاہ کوڑا۔''

ہ ل م

ثلاثی مجرد سے فعل نہیں آتا۔

هَلُمَّ (اسم فعل): (۱) حاضر کرو، لے آؤ۔ زیر مطالعہ آیت ۱۵۰۔ (۲) چلے آؤ۔﴿وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا﴾ (الاحزاب:۱۸) ''اور کہنے والے اپنے بھائیوں سے چلے آؤ ہماری طرف۔''

ترکیب

(آیت ۱۴۵) ''مَيْتَةً، دَمًا مَّسْفُوْحًا، لَحْمَ خِنْزِيْرٍ'' اور ''فِسْقًا'' یہ سب ''يَكُوْنُ'' کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہیں۔ ''فِسْقًا'' نکرہ مخصوصہ بھی ہے اور ''اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ'' اس کی خصوصیت ہے۔ ''غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ'' حال ہیں اس لیے ''غَيْرَ'' پر نصب آئی ہے۔ (آیت ۱۴۶) ''حَمَلَتْ'' کا مفعول ''مَا'' ہے جبکہ ''ظُهُوْرُهُمَا'' اور ''اَلْحَوَايَا'' اس کے فاعل ہیں۔ (آیت ۱۴۸) ''تُخْرِجُوْا'' فعل امر نہیں ہے۔ اگر فعل امر ہوتا تو ''اَخْرِجُوْا'' آتا۔ یہ مضارع ''تُخْرِجُوْنَ'' تھا جو فاسبیہ کی وجہ سے حالت نصب میں آیا ہے۔ ''اَلْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ'' مبتدأ مؤخر ہے اور ''لِلّٰهِ'' قائم مقام خبر مقدم ہے۔ ''يَعْدِلُوْنَ'' کا مفعول ''غَيْرَ اللّٰهِ'' محذوف ہے۔

ترجمہ:

قُلْ : آپؐ کہہ دیجیے
فِيْ مَآ : اس میں جو
اِلَيَّ : میری طرف
عَلٰى طَاعِمٍ : کسی کھانے والے پر
اِلَّآ اَنْ : سوائے اس کے کہ
مَيْتَةً : کوئی مردہ
دَمًا مَّسْفُوْحًا : بہایا ہوا خون
لَحْمَ خِنْزِيْرٍ : سور کا گوشت
رِجْسٌ : نجاست ہے
فِسْقًا : ایسی نافرمانی
لِغَيْرِ اللّٰهِ : غیر اللہ کے لیے
فَمَنِ : پھر جو
لَّآ اَجِدُ : میں نہیں پاتا
اُوْحِيَ : وحی کیا گیا
مُحَرَّمًا : حرام کیا ہوا
يَّطْعَمُهٗٓ : وہ کھاتا ہے جس کو
يَّكُوْنَ : وہ ہو
اَوْ : یا
اَوْ : یا
فَاِنَّهٗ : پس بے شک یہ
اَوْ : یا
اُهِلَّ : (کہ) پکارا گیا
بِهٖ : جس پر
اضْطُرَّ : مجبور کیا گیا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

غَيْرَ بَاغٍ : بغیر باغی ہوتے ہوئے

فَاِنَّ : تو بے شک

غَفُوْرٌ : بے انتہا بخشنے والا

وَعَلَى الَّذِيْنَ : اور ان لوگوں پر جو

حَرَّمْنَا : ہم نے حرام کیا

وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ : اور گائے اور بکری میں سے

عَلَيْهِمْ : ان پر

اِلَّا مَا : سوائے اس کے جس کو

ظُهُوْرُهُمَآ : دونوں کی پیٹھوں نے

الْحَوَايَآ : انتڑیوں نے

مَا : وہ جو

بِعَظْمٍ : کسی ہڈی سے

جَزَيْنٰهُمْ : ہم نے بدلہ دیا

وَاِنَّا : اور بے شک ہم

فَاِنْ : پھر اگر

فَقُلْ : تو آپؐ کہہ دیں

ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ : وسیع رحمت والا ہے

لَا يُرَدُّ : نہیں لوٹائی جائے گی

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ : جرم کرنے والے گروہ سے

اَشْرَكُوْا : شریک بنائے

شَآءَ : چاہتا

مَآ اَشْرَكْنَا : تو ہم نہ شریک بناتے

وَلَا حَرَّمْنَا : اور ہم حرام نہ کرتے

كَذٰلِكَ : اس طرح

وَّلَا عَادٍ : اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا ہوتے ہوئے

رَبَّكَ : آپؐ کا رب

رَّحِيْمٌ : ہمیشہ رحم کرنے والا ہے

هَادُوْا : یہودی ہوئے

كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ : سب ناخن والے (جانوروں کو)

حَرَّمْنَا : ہم نے حرام کیا

شُحُوْمَهُمَآ : دونوں کی چربی کو

حَمَلَتْ : اٹھایا

اَوِ : یا

اَوْ : یا

اخْتَلَطَ : رل مل گئی

ذٰلِكَ : یہ

بِبَغْيِهِمْ : ان کی سرکشی کا

لَصٰدِقُوْنَ : یقیناً سچ کہنے والے ہیں

كَذَّبُوْكَ : وہ جھٹلائیں آپؐ کو

رَّبُّكُمْ : تم لوگوں کا رب

وَ : اور (یعنی مگر)

بَاْسُهٗ : اس کی سختی

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ : وہ لوگ کہیں گے جنہوں نے

لَوْ : اگر

اللّٰهُ : اللہ

وَلَآ اٰبَآؤُنَا : اور نہ ہی ہمارے آباء واجداد

مِنْ شَيْءٍ : کسی بھی چیز کو

كَذَّبَ : جھٹلایا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الَّذِیْنَ : انہوں نے جو
حَتّٰی : یہاں تک کہ
بَاْسَنَا : ہماری سختی کو
هَلْ : کیا
مِّنْ عِلْمٍ : کوئی بھی علم (سند) ہے
لَنَا : ہمارے لیے
اِلَّا : مگر
وَاِنْ اَنْتُمْ : اور تم لوگ نہیں ہو
تَخْرُصُوْنَ : اٹکل لگاتے ہو
فَلِلّٰهِ : پس اللہ ہی کے لیے ہے
فَلَوْ : پھر اگر
لَهَدٰىكُمْ : تو ضرور ہدایت دیتا تم لوگوں کو
قُلْ : آپؐ کہیے
شُهَدَآءَ كُمُ : اپنے گواہوں کو
يَشْهَدُوْنَ : گواہی دیتے ہیں
اللّٰهَ : اللہ نے
هٰذَا : اس کو
شَهِدُوْا : وہ گواہی دیں
مَعَهُمْ : ان کے ساتھ
اَهْوَآءَ الَّذِیْنَ : ان کی خواہشات کی جنہوں نے
بِاٰیٰتِنَا : ہماری نشانیوں کو
لَا یُؤْمِنُوْنَ : ایمان نہیں لاتے
وَهُمْ : اور وہ لوگ
یَعْدِلُوْنَ : برابر کرتے ہیں (غیر اللہ کو)

مِنْ قَبْلِهِمْ : ان سے پہلے تھے
ذَاقُوْا : انہوں نے چکھا
قُلْ : آپؐ پوچھیے
عِنْدَكُمْ : تم لوگوں کے پاس
فَتُخْرِجُوْهُ : کہ تم لوگ نکال سکو اس کو
اِنْ تَتَّبِعُوْنَ : تم لوگ پیروی نہیں کرتے
الظَّنَّ : گمان کی
اِلَّا : سوائے اس کے کہ
قُلْ : آپؐ کہیے
الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ : پہنچنے والی حجت
شَآءَ : وہ چاہتا
اَجْمَعِیْنَ : سب کے سب کو
هَلُمَّ : لے آؤ
الَّذِیْنَ : جو لوگ
اَنَّ : کہ
حَرَّمَ : حرام کیا
فَاِنْ : پھر اگر
فَلَا تَشْهَدْ : تو آپؐ گواہی مت دیں
وَلَا تَتَّبِعْ : اور آپؐ پیروی مت کریں
كَذَّبُوْا : جھٹلایا
وَالَّذِیْنَ : اور ان لوگوں کی جو
بِالْاٰخِرَةِ : آخرت پر
بِرَبِّهِمْ : اپنے رب کے

نوٹ: آیت ۱۴۸ میں اسی پرانے عذر کی نشاندہی کی گئی ہے جو ہمیشہ سے مجرم اور غلط کار لوگ پیش کرتے رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہمارے حق میں اللہ کی مشیت یہی ہے کہ ہم شرک کریں اور جن چیزوں کو ہم نے حرام ٹھہرا رکھا ہے' انہیں حرام ٹھہرائیں۔ ورنہ اگر اللہ نہ چاہتا کہ ہم ایسا کریں تو کیوں کر ممکن تھا کہ یہ افعال ہم سے صادر ہوتے؟ چونکہ ہم اللہ کی مشیت کے مطابق یہ سب کچھ کر رہے ہیں' اس لیے ہم ایسا ہی کرنے پر مجبور ہیں۔

اس عذر کے جواب میں پہلی بات یہ فرمائی کہ اپنی گمراہی کے لیے مشیتِ الٰہی کو معذرت کے طور پر پیش کرنا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور اسے بہانہ بنا کر صحیح رہنمائی قبول کرنے سے انکار کرنا مجرموں کا قدیم شیوہ رہا ہے۔ اس کا انجام یہ ہوا کہ وہ تباہ ہوئے اور حق کے خلاف چلنے کا برا نتیجہ انہوں نے دیکھ لیا۔

پھر فرمایا کہ یہ عذر جو تم پیش کر رہے ہو یہ دراصل کسی حقیقی علم پر مبنی نہیں ہے بلکہ محض گمان اور تخمینہ ہے۔ تم نے محض مشیت کا لفظ کہیں سے سن لیا اور اس پر قیاسات کی ایک عمارت کھڑی کر لی۔ تم نے یہ سمجھا ہی نہیں کہ انسان کے حق میں فی الواقع اللہ کی مشیت کیا ہے۔ تم مشیت کے معنی یہ سمجھ رہے ہو کہ چور اگر مشیت الٰہی کے تحت چوری کر رہا ہے تو وہ مجرم نہیں ہے۔ حالانکہ دراصل انسان کے حق میں اللہ کی مشیت یہ ہے کہ وہ شکر اور کفر، ہدایت اور گمراہی، اطاعت اور نافرمانی میں سے جو راہ بھی اپنے لیے منتخب کرے گا، اللہ تعالیٰ وہی راہ اس کے لیے کھول دے گا۔ پھر غلط یا صحیح، جو کام بھی انسان کرنا چاہے گا، اللہ تعالیٰ اپنی عالمگیر مصلحتوں کا لحاظ کرتے ہوئے جس حد تک مناسب سمجھے گا، اسے اس کام کی اجازت اور توفیق بخش دے گا۔ لہٰذا اگر تم نے اور تمہارے باپ دادا نے مشیتِ الٰہی کے تحت شرک کرنے اور حلال کو حرام کرنے کا جرم کیا تو اس کے یہ معنی ہرگز نہیں ہیں کہ تم اپنے اعمال کے ذمہ دار اور جواب دہ نہیں ہو۔ اپنے غلط انتخابِ راہ کے ذمہ دار تو تم خود ہو۔ (تفہیم القرآن)

داعیٔ قرآن ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ کی فکر انگیز تالیفات

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں اسلامی انقلاب کے مراحل و مدارج اور لوازم

منہجِ انقلابِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

مجلد 400 روپے، غیر مجلد 200 روپے

سیرت مطہرہ کے دل پذیر موضوع پر ڈاکٹر صاحب کی زندگی کے آخری خطابات کا مجموعہ

سیرتِ خیرُ الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام

صفحات 240، قیمت 180 روپے

© rasailojaraid.com